یادرفتگان

مولانا ثناء اللہ امرتسری رحمہ اللہ کی قرآنی خدمات

تحریر: عبدالرشید عراقی

شیخ الاسلام مولانا ابوالوفا ثناء اللہ امرتسری رحمہ اللہ (م ۱۵/مارچ 1948ء) اپنی ذات میں ایک انجمن تھے۔ان جیسی جامع کمالات ہستی صدیوں میں کہیں پیدا ہوتی ہیں:

ہزاروں سال نرگس اپنی بے نوری پہ روتی ہے
بڑی مشکل سے ہوتا ہے چمن میں دیدہ ور پیدا

مولانا امرتسری رحمہ اللہ کی ساری زندگی ادیان باطلہ (عیسائیت، آریہ سماج، قادیانیت، منکرین حدیث) کی تردید میں بسر ہوئی۔علامہ سید سلیمان ندوی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ”اسلام اور پیغمبر اسلام کے خلاف جس نے بھی زبان کھولی اور قلم اُٹھایا۔اس کے حملے کو روکنے کیلئے ان کا قلم شمشیر بے نیام ہوتا تھا اور اسی مجاہدانہ خدمت میں انہوں نے عمر بسر کردی۔“ **فجزاہ اللہ عن الاسلام خیر الجزاء**

مولانا امرتسری رحمہ اللہ بیک وقت مفسر قرآن، محقق، مؤرخ، ادیب، دانشور، خطیب ومقرر، صحافی، مصنف، معلم اور فن مناظرہ کے امام تھے۔مولانا مرحوم نے قرآن مجید کی خدمات کے سلسلہ میں جو کارنامے انجام دیئے۔ان کی تفصیل مختصراً درج ذیل ہے۔

1 تفسیر ثنائی

یہ تفسیر ۸ جلدوں میں ہے اور خاص اہمیت کی حامل ہے۔اس کا ترجمہ بامحاورہ اور عام فہم ہے، الفاظ قرآن کی عمدہ اسلوب سے تشریح کی گئی ہے اور آیات قرآن کا باہم ربط بھی واضح کیا گیا ہے۔علاوہ ازیں اس تفسیر میں مخالفین اسلام (عیسائیت، آریہ سماج، قادیانی اور سرسید احمد خان، نیچری کے اعتراضات کا عقلی ونقلی دلائل سے جواب دیا گیا ہے۔تفسیر کے آغاز میں مولانا امرتسری رحمہ اللہ نے ایک جامع وعلمی اور تحقیقی مقدمہ تحریر فرمایا ہے۔ جس میں صاحب قرآن حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی نبوت اور اس کے دلائل کا بڑی وضاحت سے بیان ہے۔

ترجمہ اور تفسیر کے نیچے مولانا امرتسری رحمہ اللہ نے بہت سے قیمتی اور تحقیقی وعلمی حواشی رقم فرمائے ہیں۔ جن میں قرآنی تعلیمات کی تشریح کی گئی ہے۔آیات کا شانِ نزول بھی بیان کیا گیا ہے۔بہرحال یہ تفسیر مختلف

حیثیتوں سے منفرد خصوصیات کی حامل ہے۔ یہ تفسیر امرتسر، دہلی، لاہور اور سرگودھا سے کئی بار شائع ہو چکی ہے۔

۲ برہان التفاسیر برائے اصلاح سلطان التفاسیر

یہ تفسیر پادری سلطان محمد کی تفسیر سلطان التفاسیر کا جواب ہے۔

پادری صاحب نے سورۃ البقرہ کے ۱۶ ویں رکوع تک تفسیر لکھی اور مولانا امرتسری رحمہ اللہ نے اخبار اہل حدیث امرتسر میں اس کا جواب لکھنا شروع کیا اور (۸۱) قسطوں میں (۱۷ مئی ۱۹۳۲ء تا ۱۷ مئی ۱۹۳۵ء) شائع ہوا۔ اس تفسیر میں ایک طرف پادری سلطان محمد کی تفسیر کا جواب ہے اور اس کے ساتھ دوسرے اصحاب تفسیر خصوصاً عیسائی، منکرین حدیث اور قادیانی حضرات کی تفاسیر پر نقد و تبصرہ فرمایا ہے۔

یہ تفسیر حافظ شاہد محمود مالک و مدیر ام القریٰ پبلی کیشنز گوجرانوالہ نے کتابی صورت میں شائع کر دی ہے۔

۳ مقدمہ تفسیر آیات متشابہات

اس کتاب میں مولانا امرتسری رحمہ اللہ نے صفات باری تعالیٰ اور حروف مقطعات کے معنی و مطالب کو اقوال سلف و لغات عرب سے واضح کرتے ہوئے آیات متشابہات کے سلسلہ میں بتایا ہے کہ علمائے راسخین اس کے معانی کو جانتے ہیں۔ یہ کتاب مولانا امرتسری رحمہ اللہ کی دو تفسیروں (تفسیر ثنائی (اردو) اور تفسیر القرآن بکلام الرحمان (عربی) کا مقدمہ ہے۔

۴ تفسیر بالرائے (جلد اول)

یہ تفسیر سورۃ فاتحہ اور سورۃ البقرہ پر مشتمل ہے۔

اس تفسیر میں مرزا قادیانی کی تفسیر ''خزینۃ العرفان''۔ مولوی مقبول احمد شیعی کا ترجمہ ''قرآن مجید مع حواشی''، مولوی احمد الدین امرتسری (منکرین حدیث) کی تفسیر ''بیان للناس'' مرزا محمود قادیانی کے بعض تفسیری نوٹ، شیخ بہاء اللہ ایرانی کی چند آیات قرآنی کا ترجمہ، ترجمہ قرآن مجید خواجہ حسن نظامی، ترجمہ قرآن مجید مولوی احمد رضا خان بریلوی مع حواشی، مولوی نعیم الدین مراد آبادی کے چند مقامات کو بطور نمونہ دکھا کر ان کی اصلاح کی گئی ہے۔ علامہ اقبال (م ۱۹۳۸ء) نے بالکل صحیح فرمایا تھا کہ ''ہم آج تک حضرت حسین رضی اللہ عنہ کو سب سے زیادہ مظلوم مانتے آئے ہیں۔ لیکن اب یہ رائے تبدیل کرنا پڑے گی۔ آج قرآن سب سے زیادہ مظلوم ہے۔ ہر کہ و مہ اس کی تفسیر لکھنے لگا ہے۔'' (تذکرہ معاصرین از مالک رام صفحہ ۹۵)

۵ تفسیر سورۃ یوسف اور تحریف بائبل

یہ کتاب سورۃ یوسف کی تفسیر ہے اور ساتھ ہی بائبل کے بیان (متعلقہ حضرت یوسف علیہ السلام) سے اس کا تقابل کیا گیا ہے اور تحریف بائبل کا ثبوت بھی پیش کیا گیا ہے۔

۶ بطش قدیر بر قادیانی تفسیر کبیر

مرزا محمود قادیانی نے قرآن مجید کی تفسیر (از سورۃ یونس تا سورۃ کہف) شائع کی۔ جس کا نام "تفسیر کبیر" رکھا۔ مولانا امرتسری رحمہ اللہ نے اس کتاب میں اس تفسیر کی غلطیاں واضح کی ہیں۔

۷ تفسیر القرآن بکلام الرحمان (عربی)

اس تفسیر میں قرآن کی تفسیر آیات واحادیث سے کی گئی ہے۔ آیات کا شان نزول بھی بیان کیا گیا ہے اور مختلف مذاہب والوں کے اعتراضات کا جواب بھی دیا گیا ہے۔

اس تفسیر میں تفسیر جلالین کی طرح اختصار کو ملحوظ رکھا گیا ہے۔ علامہ سید سلیمان ندویؒ (م ۱۹۵۳ء) اس تفسیر کے بارے میں فرماتے ہیں کہ "یہ غالباً اسلام میں پہلی تفسیر ہے جو اس اصول پر لکھی گئی کہ قرآن کی تفسیر خود قرآن سے کی جائے۔" مولانا امرتسری رحمہ اللہ نے یکساں مفہوم والی آیتوں سے مطلب بیان کرنے میں بڑی دیدہ ریزی سے کام لیا ہے۔

اگر تفسیر جلالین کی جگہ اس تفسیر کو عربی مدارس کے نصاب میں شامل کر لیا جائے تو بہت بہتر رہے گا۔ (معارف اعظم گڑھ۔ اکتوبر ۱۹۲۹ء) مولانا ابوالقاسم سیف بنارسی (م ۱۹۴۹ء) نے اس تفسیر کو اپنے مدرسہ سعیدیہ دارانگو بنارس میں داخل نصاب کر لیا تھا۔ (حیات ثنائی۔ صفحہ ۵۵۱)

۸ بیان الفرقان علی علم البیان (عربی)

یہ تفسیر سورۃ فاتحہ اور سورۃ البقرہ پر مشتمل ہے۔ مولانا امرتسری رحمہ اللہ نے تفسیر کے آغاز سے پہلے ایک جامع مقدمہ تحریر فرمایا ہے۔ فرماتے ہیں: تفسیر کے چار طریقے ہیں:

۱۔ پہلا یہ کہ قرآن کی تفسیر قرآن سے کی جائے۔ اس کی مثال میری کتاب "تفسیر القرآن بکلام الرحمان" ہے۔

۲۔ دوسرا طریقہ یہ ہے کہ احادیث مرفوعہ اور آثار موقوفہ کی روشنی میں تفسیر کی جائے۔ اس کی مثال "تفسیر ابن

کثیر" ہے۔

۳۔ تیسرا طریقہ یہ ہے کہ متکلمین کا انداز اختیار کیا جائے۔اس طریقہ کی ایک مثال میری "تفسیر ثنائی" ہے۔

۴۔ چوتھا طریقہ یہ ہے کہ عربی ادب اور علوم لسانیہ (لغت، صرف، نحو، معانی، بیان وغیرہ) کو پیش نظر رکھا جائے۔میری یہ تفسیر "بیان الفرقان علی علم البیان" اسی طریقہ کا نمونہ ہے۔

تفسیر شروع کرنے سے پہلے مولانا امرتسری رحمہ اللہ نے علم معانی، بیان اور بدیع کے (۱۷۲) قواعد کا ذکر کیا ہے اور حواشی میں ان کی مثالیں قرآن مجید سے پیش کی ہیں۔

قرآن مجید سے متعلقہ مولانا امرتسری رحمہ اللہ کی دوسری تصانیف

شیخ الاسلام مولانا ابوالوفا ثناء اللہ امرتسری رحمہ اللہ کی درج ذیل تصانیف علوم قرآن سے متعلق ہیں:

۱۔ قرآن اور دیگر کتب
۲۔ القرآن العظیم
۳۔ الہامی کتاب
۴۔ الہام
۵۔ کتاب الرحمان
۶۔ حق پرکاش
۷۔ ترکِ اسلام
۸۔ تغلیب الاسلام (۴ جلد)
۹۔ تبرا اسلام
۱۰۔ معارف قرآن
۱۱۔ تشریح القرآن
۱۲۔ تقابل ثلاثہ
۱۳۔ خاکساری تحریک اور اس کا بانی
۱۴۔ دلیل الفرقان
۱۵۔ تفسیر نویسی کا چیلنج
۱۶۔ تعلیم القرآن
۱۷۔ کلمہ طیبہ
۱۸۔ قرآنی قاعدہ ثنائیہ
۱۹۔ فقہ دراصل قرآن ہے۔
۲۰۔ تفسیر بالروایۃ

مرکز ابن باز" کلرکہار میں بورنگ کا افتتاح

مرکز ابن باز" کلر کہار میں مورخہ 27 دسمبر بروز جمعرات جناب حاجی محمد شفیق مدیر مرکز ابن باز" کی دعوت پر رئیس الجامعہ کلر کہار تشریف لے گئے، وہاں پر میٹھے پانی کی قلت کے پیش نظر رئیس الجامعہ کے تعاون سے بور شروع کیا گیا اس موقع پر اُنہوں نے کام کا معائنہ کیا اور دُعائے خیر کی۔